

قاریین

— شاد و فیصل سے مطالبہ
— علمائے حق کا اختلاف

افکار و تاثرات

حجاج کیلئے مطالبہ | حجاج کرام کیلئے سہولتوں کا مطالبہ جو بذریعہ برقیہ جمالات الکشاف فیصل سے سینٹرل جج پلکس لیگ کے چیئرمین جناب حاجی حافظ فرید الدین احمد الوجیہ نے کیا ہے جس کا معنون حسب ذیل ہے۔

”جج فیس حجاج پر بڑا بار ہے، اللہ تعالیٰ نے آپکو بہت کچھ عطا فرمایا ہے، اس لئے درخواست ہے کہ جج فیس کی وصولیابی کا منابطہ واپس لے لیا جائے۔ حالیہ عمرہ کی مدت پر ۳۰ رمضان المبارک تک کی عاید کردہ میعاد کی تفسیح فرمادی جائے تاکہ عمومی بے چینی رفع ہو سکے۔ یہاں کوئی دہائی بیماری نہیں ہے، جیسا کہ لاتعداد اسٹول کلچر سرٹیفکیٹ سے واضح ہو چکا ہے۔ اس لئے اس حکم کی تفسیح فرمائی جائے اور حجاج پر سے کھانے پینے کی اشیاء لے جانے کی پابندی ہٹائی جائے۔“

علمائے حق کا اختلاف | جمعیتین کے اختلاف کی وجہ سے ملک میں جو تشویشناک حالات پیدا ہو گئے ہیں اور پیدا ہو رہے ہیں، نہ یہ حالات کسی پر مخفی ہیں، نہ ان کے خطرناک نتائج واقعہ اور متوقع پوشیدہ ہیں۔ وقت جس قدر نازک تھا، حالات جس قدر علمائے حق کے اتحاد کے داعی تھے، جس قدر یکجہتی سے مل جل کر اسلام کے لئے کام کرنے کی ضرورت تھی۔ اس وقت علماء اعظام کی صف میں اتنا ہی انتشار پیدا ہو گیا، سنجیدہ لوگ جانتے ہیں کہ یہ اختلاف اصولی نہیں، کسی مسئلہ کا اختلاف نہیں، مقام تقریباً متفق علیہ ہیں، لیکن ملک میں مفسدین کی تحریراً، تقریراً اتنی کثرت ہے کہ یہ طریق کار کا اختلاف بھی باقی رکھتے ہوئے حدود کا تحفظ باقی نہیں رہ سکتا۔ باطل طبقات یقیناً اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور اٹھا رہے ہیں۔ کسی فریق سے نادیدہ نادانستہ کسی باطل پرست کے موقف کی حمایت ہوگی، کسی فریق سے کسی دوسرے باطل پرست کی۔ اگرچہ دو فریق فتویٰ دیں، اور صادق النیت بھی ہوں کہ ہم ان